Darul Iftaa
Madrasah Ariful Uloom
ST-11,Metrovil-3,Block"1" Scheme "33"Gulzar-e-Hijri Karachi
www.arifululoom.com arifululoom1990@gmail.com
www.facebook.com/madarsarifuloom
Contact No 0322-6444659 0333-6444659
مدرسہ عارف العلوم
MADARSA ARIF UL ULOOM
دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم رجسٹرڈ کراچی پاکستان
ایس ٹی۔۱۱ میٹروول ۳ اسکیم ۳۳ گلزار ہجری کراچی
رابطہ نمبر 0322-6444659 0333-6444659

سوال: کیا فرماتے ہیں مفتیان اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا، مرحوم نے ترکہ میں 72 لاکھ 35 ہزار روپے چھوڑے ہیں، اس کے علاوہ ایک مکان ہے جس سے ماہانہ 24000 روپے کرایہ آتا ہے، مرحومین کے وارثین میں دو بیویاں 5 بیٹے 6 بیٹیاں ہیں، جس کی تفصیل یہ ہے کہ ایک بیوی سے 3 بیٹے اور ایک بیٹی جبکہ دوسری بیوی سے 2 لڑکے اور 5 بیٹیاں ہیں

تفصیل طلب امور یہ ہیں:

1۔ مذکورہ ترکہ میں ہر وارث کا کتنا حصہ ہوگا؟

2۔ ماہانہ کرایہ میں ہر ایک کا کتنا حصہ ہوگا؟

3۔ چونکہ بچے اپنی اپنی والدہ کے ساتھ علیحدہ رہتے ہیں تو ہر زوجہ کو اس کے بچوں سمیت کتنے پیسے حوالہ کرنے ہوں گے؟

الجواب حامداو مصلیاو مسلما

صورت مسؤلہ میں میت کے حقوق مقدمہ یعنی تجہیز و تکفین کا خرچہ نکالنے کے بعد، اگر میت پر کوئی قرضہ ہو تو اسے ادا کرکے ،اور اگر میت نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو اسے ایک تہائی سے نافذ کرکے ،بقیہ کل جائیداد منقولہ (نقدی، سونا، چاندی) وغیر منقولہ (زمین، مکان، پلاٹ) کو 128 حصوں میں تقسیم کیا جائے گا، مرحوم کی دو بیواؤں میں سے ہر ایک بیوہ کو 8 حصے، مرحوم کے 5 بیٹوں میں سے ہر ایک بیٹے کو 14 حصے اور مرحوم کی 6 بیٹیوں میں سے ہر ایک بیٹی کو 7 حصے ملیں گے۔

صورت تقسیم یہ ہوگی:

16 128/8

میت

بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹی	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیٹا	بیوہ	بیوہ
					7						1	
7	7	7	7	7	7	14	14	14	14	14	8	8

دار الافتاء
مدرسہ عارف العلوم (ٹرسٹ)
ایس ٹی ۱۱، میٹروول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی

یعنی 7235000 روپے میں سے مرحوم کی ہر ایک بیوہ کو 452187.5 روپے، مرحوم کے 5 بیٹوں میں سے ہر ایک بیٹے کو 791328.12 روپے اور مرحوم کی 6 بیٹیوں میں سے ہر ایک بیٹی کو 395664.04 روپے ملیں گے۔

واضح رہے کہ ترکہ کے گھر کو بھی فروخت کرکے مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق جلد تقسیم کردینا شرعاً بہتر ہے تاکہ بعد میں کسی قسم کا باہمی نزاع نہ ہو تاہم جب تک گھر فروخت نہیں ہوتا یا ورثاء فی الحال اس گھر کو فروخت نہیں کرنا چاہتے تو اس کے کرایہ

کو بھی 128 حصوں میں تقسیم کیا جائے، یعنی 24000 روپے کرایہ کی رقم میں سے مرحوم کی ہر ایک بیوہ کو 1500 روپے ، مرحوم کے ہر ایک بیٹے کو 2625 روپے اور ہر ایک بیٹی کو 1312.5 روپے ملیں گے۔

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

دارالافتاء مدرسہ عارف العلوم کراچی

12 جمادی الثانیہ 1447ھ / 4 دسمبر 2025ء

فتویٰ نمبر: 505

دارالافتاء
مدرسہ عارف العلوم ٹرسٹ
ایس ٹی ۱۱، میٹرو ول ۳، اسکیم ۳۳
گلشن اقبال، کراچی